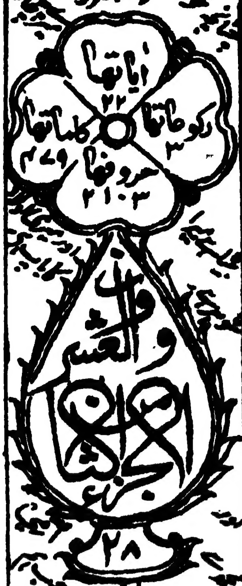


سورة المجادلة مدنية وهي ثنتان وعشرون آية

بسم الله الرحمن الرحيم

رحمن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

قد سمع الله قول التي تجادلك في

بیشک اللہ نے اس (عورت) کی بات سنی جو تم سے اپنے شوہر کے بارے میں

زوجها وتشتكي إلى الله والله يسمع تحاوركما

جھگڑتی ہے اور خدا کی حضور میں شکایت کرتی ہے اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سنتا ہے

إن الله سميع بصير ۝ الذين يظهرون منكم من

یقیناً اللہ بڑا سننے والا (اور) بڑا دیکھنے والا ہے تم میں سے جو لوگ اپنی عورتوں سے ظہار

نسائهم ما هن أمهاتهم إن أمهاتهم إلا اللائي

کرتے ہیں وہ انکی مائیں نہیں ہو جاتیں۔ انکی مائیں تو صرف وہی ہیں جنہوں نے انکو

ولدنهم وإنهم ليقولون منكرا من القول وزورا

جنا ہے اور ضرور ایسا کہنے والے بیہودہ بات (کہتے) اور جھوٹ بکتے ہیں

وإن الله لعفو غفور ۝ والذين يظهرون من

اور ضرور اللہ بڑا معاف کرنیوالا (اور) بڑا بخشنے والا ہے۔ اور جو لوگ تم میں سے اپنی عورتوں سے

نسائهم ثم يعودون لما قالوا فتحرير رقبة من

ظہار کریں پھر وہ جو کچھ کہ چکے ہیں اسکا تدارک کرنا چاہیں تو قبل اسکے کہ دونوں مباشرت کریں

قبل أن يتماسا ذلكم توعظون به والله بما

ایک غلام آزاد کرنا لازم ہے۔ یہ اس لیے کہ تمکو اسکے ذریعے سے نصیحت کی جائے کہ تم پھر ایسا نہ کرو) اور

تعملون خبير ۝ فمن لم يجد فصيام شهرين متتابعين

جو کچھ تم کرتے ہو خدا تعالی اس سے خبردار ہے۔ پھر جسے یہ میسر نہ ہو تو قبل اسکے کہ دونوں مجامعت کریں (ظہار کرنیوالا)

مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَّا فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَإِطْعَامُ سِتِّينَ

کے ذمے) دو مہینے کے متواتر روزے رکھنا ہے پھر جس کو یہ ممکن نہ ہو تو (اسکے ذمے) ساٹھ مسکینوں کا کھانا

مِسْكِينًا ذَٰلِكَ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتِلْكَ حُدُودُ

کھلانا ہے۔ یہ اس لیے کہ تم اللہ اور اسکے رسول کی تصدیق کرو اور یہ خدا تعالیٰ کی (مقرر کی ہوئی)

اللَّهِ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ

حدیں ہیں اور نہ ماننے والوں کیلیے دردناک عذاب (تیار) ہے بیشک جو لوگ اللہ اور اسکے رسول کی مخالفت

وَرَسُولَهُ كُبِتُوا كَمَا كُبِتَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ أَنْزَلْنَا

کرتے ہیں وہ اسی طرح ذلیل کیے جائینگے جیسے وہ لوگ ذلیل کیے گئے جو انکے پہلے گذرے ہیں اور ہم نے کھلی کھلی نشانیاں

آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُهِينٌ ۝ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ

اتاری ہیں۔ اور نہ ماننے والوں کیلیے ذلت دینے والا عذاب (مہیا کیا) ہے جس دن اللہ ان سب کو

اللَّهُ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا أَحْصَاهُ اللَّهُ وَنَسُوهُ

مبعوث فرمائیگا پھر جو جو کچھ یہ کر چکے ہیں اس سے انکو آگاہ کریگا۔ اللہ نے تو انکے اعمال شمار کر لیا ہے اور یہ

وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي

انکو بھول گئے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ہر ایک چیز پر گواہ ہے۔ کیا تم اتنا نہیں سمجھتے کہ اللہ تعالیٰ آسمانوں میں جو کچھ

السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَا يَكُونُ مِنْ نَجْوَىٰ ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُوَ

اسکو (بھی) اور زمین میں جو کچھ ہے اسکو (بھی) جانتا ہے کسی راز میں تین ایسے (شریک) نہیں ہوتے کہ وہ خود انکا

رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا أَدْنَىٰ مِنْ ذَٰلِكَ

چوتھا نہ ہو اور نہ پانچ ایسے ہوتے ہیں کہ وہ انکا چھٹا نہ ہو اور نہ اس سے کم ہوتے ہیں اور

وَلَا أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوا ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا

نہ اس سے زیادہ مگر یہ کہ جہاں کہیں (بھی) وہ ہوں وہ خود انکے پاس ہوتا ہے۔ پھر جو کچھ بھی وہ کر چکے ہیں

عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ

قیامت کے دن وہ انکو جتلائیگا۔ بیشک خدا تعالیٰ ہر بات کا جاننے والا ہے کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا

نُهُوا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ

جو سرگوشی کرنے سے روکے گئے پھر جس بات سے روکا گیا وہی کرتے ہیں اور گناہ کے بارے میں

بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَاِذَا جَآءُوْكَ

اور زیادتی (کے بارے) میں اور رسول کی نافرمانی کے بارے میں آپس میں کانا پھوسی کرتے ہیں۔ اور (اے رسول)

حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا

جب وہ تمہارے پاس آتے ہیں تو تمکو اُس طریقے سے سلام کرتے ہیں جس طریقے سے تمکو اللہ نے سلام نہیں کیا اور اپنے دلوں میں یہ کہتے ہیں کہ

يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ۭ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ

جو کچھ ہم کہتے ہیں اسکے عوض میں خدا ہمکو عذاب کیوں نہیں دیتا؟ انکے لیے جہنم کافی ہے جسمیں وہ جائینگے اور وہ بہت ہی برا

الْمَصِيْرُ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا

ٹھکانا ہے۔ اے ایمان لانیوالو! جب تم کانا پھوسی کرو تو گناہ اور زیادتی

بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ

اور رسول کی نافرمانی کے بارے میں کانا پھوسی نہ کیا کرو ہاں نیکی اور پرہیزگاری کی

وَالتَّقْوٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ اِنَّمَا

باتوں میں کانا پھوسی کیا کرو اور اُس اللہ سے ڈرتے رہو جس کے حضور میں تم جاؤ گے سوائے اسکے نہیں ہے

النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَاۗرِّهِمْ

کہ (بری باتوں میں) کانا پھوسی شیطان کی طرف سے ہے تاکہ مومنین رنجیدہ ہوں حالانکہ بغیر مشیت خدا کے وہ اُن کو

شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ اور مومنین کو صرف خدا ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ

اے ایمان لانیوالو! جب تم سے یہ کہا جائے کہ اپنے جلسوں میں کشادگی کرو (تو کشادگی کر دیا کرو)

فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا

اللہ بھی تمہارے لیے کشادگی فرمادیگا اور جب تم سے یہ کہا جایا کرے کہ اٹھ جاؤ تو اٹھ جایا کرو

يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

اللہ اُن لوگوں کے جو تم میں سے ایمان لائے ہیں اور جن کو علم دیا گیا ہے بہت سے درجے بلند فرما دیگا۔

دَرَجٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا

اور جو کچھ بھی تم عمل کرتے ہو خدا تعالیٰ اُس سے خبردار ہے۔ اے ایمان لانیوالو جب تم

نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ۭ

رسول سے علیحدگی میں کچھ عرض کرنا چاہو تو اپنے اِس تخلیہ سے پہلے کچھ صدقہ دیدیا کرو۔

ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

یہ تمہارے لیے بہتر (بھی) ہے اور زیادہ پاک کرنیوالا (بھی) پھر تم کو اگر یہ میسر نہ ہو تو خدا تعالیٰ بڑا بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ۝ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ

بڑا رحم کرنیوالا ہے۔ کیا تم اِس سے ڈر گئے کہ اپنے تخلیہ کرنے سے پہلے کچھ صدقے دیدیا کرتے۔

صَدَقٰتٍ ۭ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا

اب جونکہ تم نے ایسا نہیں کیا اور اللہ نے بھی تمہاری توبہ قبول کر لی تو اب (باقاعدہ)

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ

نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کیے جاؤ۔ اور جو عمل بھی تم

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ ع ۲

کرتے ہو خدا تعالیٰ اُس سے باخبر ہے۔ کیا تمنے اُنکی طرف خیال نہیں کیا جو ایسے لوگوں سے دوستی رکھتے ہیں جن پر خدا تعالیٰ

عَلَيْهِمْ ۭ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ

غضبناک ہوا ہے۔ نہ وہ تم ہی میں سے ہیں اور نہ اُنہی میں سے اور وہ جان بوجھ کر جھوٹی باتوں پر

وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ اِنَّهُمْ

حلف اُٹھا رہے ہیں۔ اللہ نے اُن کے لیے سخت عذاب تیار کیا ہے۔ بیشک جو عمل

سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً

وہ کرتے ہیں وہ بہت ہی برا ہے۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا ہے۔

فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝ لَّن

اور لوگوں کو راہِ خدا سے باز رکھا ہے پس اُنکے لیے ذلت دینے والا عذاب (تیار) ہے۔ (عذاب)

تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُم مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ

خدا سے بچانے کے لیے نہ اُنکے مال کچھ اُنکے کام آئینگے اور نہ اُن کی اولاد

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ يَوْمَ

وہی جہنمی ہیں۔ (اور) وہی اُس میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہنے والے ہونگے جس دن

يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ ۖ وَ

اللہ تعالیٰ اُنکو ایکساتھ مبعوث کریگا تو یہ اُسکے سامنے بھی اسی طرح قسم کھائینگے جیسے کہ تمہارے

يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ ۝

سامنے حلف اُٹھاتے ہیں اور گمان یہ کرینگے کہ وہ کچھ راستی پر ہیں خبردار رہو کہ وہ لوگ ضرور بالضرور جھوٹے ہیں

اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنسَاهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ

شیطان اُن پر غالب آگیا ہے اور اُنکو یادِ خدا بھلا دی ہے۔ وہ

حِزْبُ الشَّيْطَانِ ۚ أَلَا إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝

شیطان کا گروہ ہیں خبردار رہنا کہ شیطان کا گروہ وہی تو ٹوٹا اُٹھانیوالے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ فِي

بیشک جو لوگ اللہ اور اُسکے رسول سے مخالفت کرتے ہیں سب سے زیادہ ذلیلوں

الْأَذَلِّينَ ۝ كَتَبَ اللَّهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي ۚ إِنَّ اللَّهَ

میں وہی ہیں یہ تو اللہ لکھ چکا ہے کہ میں اور میرے رسول ضرور بالضرور غالب رہینگے یقیناً اللہ

قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

قوت والا (اور) زبردست ہے۔ تم اُن لوگوں کو جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اُسکے

الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا

لوگوں کو دوستی کرتے نہ پاؤگے جنھوں نے اللہ اور اُسکے رسول کی مخالفت کی ہو گو وہ اُن کے

أَبَآءَهُمْ أَوْ أَبْنَآءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ أُولَٰٓئِكَ

باپ (دادا) ہوں یا اُنکے بیٹے (پوتے) یا اُنکے بھائی (بند) یا اُنکا کُنبہ (قبیلہ)۔ وہی تو ہیں

كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُم بِرُوحٍ مِّنْهُ ۖ وَ

جنکے دلوں میں اللہ تعالےٰ نے ایمان کو لکھدیا ہے اور اپنی طرف سے روح (ایمان) سے اُنکی تائید فرمائی ہے اور

يُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

انکو ایسی جنتوں میں داخل کریگا جنکے نیچے نہریں بہتی ہونگی ہمیشہ (ہمیشہ) اُنمیں رہنےوالے

فِيهَا ۚ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ أُولَٰٓئِكَ حِزْبُ

ہونگے اللہ اُنسے راضی ہو گیا اور (وہ) اُس سے راضی ہو گئے۔ وہی خدا کا گروہ

اللَّهِ ۚ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ○ ع ٣

ہیں آگاہ رہو کہ خدا کا گروہ وہی تو (پوری پوری) فلاح پانیوالے ہیں۔

سُورَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ أَرْبَعٌ وَعِشْرُونَ آيَةً

آیاتها ٢٤ — رکوعاتها ٣ — کلماتها ٥٥ — حروفها ٢٠١٦

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اُسنے خدا کی تسبیح کی اور وہ غالب (اور)

الْحَكِيمُ ○ هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ

حکمت والا ہے۔ وہ وہی ہے جس نے اہل کتاب میں سے اُن لوگوں کو جو کافر ہو گئے تھے

الْكِتَابِ مِن دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ ۚ مَا ظَنَنتُمْ أَن

اُنکے گھروں سے پہلی مرتبہ جلاوطن کردیا تم کو یہ گمان بھی نہ تھا کہ

يَخْرُجُوا ۖ وَظَنُّوا أَنَّهُم مَّانِعَتُهُمْ حُصُونُهُم مِّنَ اللَّهِ

وہ نکل جاتینگے اور اُنکو خیال یہ تھا کہ اُنکے قلعے اُنکو (عذاب) خدا سے بچانیوالے ہیں

وقف النبي عليه السلام

یہود بنی نضیر کے مدینۂ منورہ سے نکالے جانیکا جو قصہ منقول ہے وہ حصے میں ملاحظہ کیجیے ۱۲

فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ

پس (عذاب) خدا اُن پر اِس طرح آیا جس طرح اُنکو گمان بھی نہ تھا اور اُسنے اُنکے دلوں میں ایسا

الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ق

رعب ڈالدیا کہ وہ اپنے مکانوں کو اپنے ہاتھوں سے اور مومنین کے ہاتھوں سے برباد کر رہے تھے۔

فَاعْتَبِرُوْا يٰۤاُولِي الْاَبْصَارِ ۝ وَلَوْلَاۤ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ

تو اے آنکھوں والو! عبرت پکڑو۔ اور اگر خدا تعالے نے اُنکی سزا جلاوطنی

عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ط وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ

نہ لکھ دی ہوتی تو اِس دُنیا میں بھی اُنکو عذاب دیتا۔ اور آخرت میں (تو) اُنکے لیے

عَذَابُ النَّارِ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

عذاب دوزخ موجود ہی ہے۔ یہ اِس لیے کہ اُنہوں نے اللہ اور اُسکے رسول کی مخالفت کی۔

وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ مَا

اور جو اللہ کی مخالفت کریگا تو اللہ بھی سخت عذاب دینے والا ہے۔ عمدہ

قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰۤى اُصُوْلِهَا

خرمے کے درختوں میں سے جو تم نے کاٹ ڈالا یا جسے اُسکی جڑوں پر کھڑا چھوڑ دیا

فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ وَمَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى

تو یہ خدا کے حکم سے تھا اور اِس لیے تھا کہ نافرمانوں کو ذلیل کرے۔ اور جو مال حق تعالے نے اپنے رسول کو

رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَاۤ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ

اُن لوگوں سے بغیر لڑے عنایت کیا ہے تو اسپر نہ تم نے گھوڑے دوڑائے میں نہ اونٹ

وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

لیکن اللہ اپنے رسولوں کو جس جس پر چاہتا ہے مسلط فرما دیتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر (پوری پوری)

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ مَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى

قدرت رکھنے والا ہے۔ دیہات والوں کا جو مال اللہ تعالے نے اپنے رسول کو بدون جہاد عنایت کیا

تشریف لیگئے تھے۔ وہاں زیادہ لڑائی بھی نہیں ہوئی تھی۔ اسی لیے آنحضرت نے وہاں کا مال غنیمت سے انصار کو کچھ نہ دیا۔ سوا دو تین آدمیوں کے جو محتاج تھے۔ ۱۲۔

فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ

وہ اللہ کا ہے اور رسول کا (اور رسول کے) قرابت مندوں کا اور (انھی کی) یتیموں اور مسکینوں

وَابْنِ السَّبِيْلِ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ

اور مسافروں کا تاکہ وہ (مال غنیمت) تمہارے دولتمندوں کے مابین چکر کھاتا نہ پھرے۔

وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ

اور رسول جو کچھ تم کو دیں اُسے تو لیلو اور جس سے تم کو باز رکھیں (اُس سے)

فَانْتَهُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

باز رہو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ

نیز (یہ مال فے) ہجرت کرنیوالوں میں سے اُن ضرورتمندوں کا حق بھی ہے جو اپنے گھروں سے بھی نکالے گئے اور اپنے مالوں

يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَ

سے بھی (الگ کیے گئے تاہم) خدا تعالٰی کے فضل اور اسکی خوشنودی کے خواستگار ہیں اور اللہ اور اُسکے رسول کی

رَسُوْلَهٗ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ

نصرت کیے جاتے ہیں وہی تو سچے ہیں۔ اور (اُن کا حق بھی ہے) جو ہجرت

تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ

کرنیوالوں کے پہلے سے دارِ ہجرت میں مقیم اور ایمان پر قائم ہیں اور جو اُنکی طرف ہجرت کر کے آئے

اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا

اُنسے محبت رکھتے ہیں۔ اور جو کچھ اُن ہجرت کرنیوالوں کو دیا جائے اُس کی اپنے دلوں میں خواہش

وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ وَ

نہیں پاتے اور گو اُنہیں خود ضرورت موجود ہو تاہم اوروں کو اپنی ذات پر ترجیح دیتے ہیں۔ اور

ربع مَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ

جو شخص اپنے نفس کی حرص سے بچا لیا جائے تو ایسے ہی لوگ تو (پوری پوری) فلاح پانیوالے ہیں۔ اور (اُن کا حق بھی ہے)

جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا

ان مہاجرین وانصار کے بعد یہ عرض کرتے ہوئے آئے کہ اے ہمارے پروردگار تو ہماری (گناہوں) اور ہماری

الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ

بھائیوں کے گناہوں کو جنہوں نے ایمان میں ہم پر سبقت کی ہے بخشدے اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں

ع ۱ ربع اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ

کی طرف سے کوئی کینہ نہ رہنے دے اے ہمارے پروردگار بیشک تو بڑا مہربانی کرنیوالا (اور) بڑا رحم کرنیوالا ہے۔ کیا تم نے ان منافقوں

نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ

کی طرف نظر نہیں کی جو اہل کتاب میں سے اپنے کافر ہو جانیوالے بھائیوں سے یہ کہتے تھے کہ اگر تم نکالے گئے

الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ

تو ضرور بالضرور ہم تمہارے ساتھ نکلینگے اور تمہارے بارہ میں کبھی کسی کی اطاعت

اَحَدًا اَبَدًا وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ

نہیں کرینگے اور اگر تم سے لڑائی ہوئی تو ضرور بالضرور ہم تمہاری مدد کرینگے حالانکہ اللہ گواہی دیتا ہے کہ یقیناً وہ

لَكٰذِبُوْنَ ۝ لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ

جھوٹے ہیں اگر وہ نکالے گئے تو یہ انکے ساتھ نہ نکلینگے اور اگر ان سے

قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ

لڑائی ہوئی تو یہ انکی مدد نہ کرینگے۔ اور اگر انہوں نے انکی مدد بھی کی تو ضرور بالضرور پیٹھ پھیر کر

الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً

بھاگ نکلینگے۔ اور پھر انکی کوئی مدد نہ کی جائیگی۔ ان کے دلوں میں خدا سے زیادہ تمہارا

فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝

خوف چھایا ہوا ہے۔ یہ اس لیے کہ یہ لوگ سمجھ نہیں رکھتے۔

لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ

یہ اکٹھے ہو کر تم سے کبھی نہ لڑینگے سوائے اس کے کہ محفوظ بستیوں میں رہ کر یا فصیلوں کے پیچھے

جُدُرٍ ۭ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ۭ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ

ہوں۔ اُنکی لڑائی آپس ہی میں سخت ہوتی ہے تم اُنکو متفق خیال کرتے ہو حالانکہ اُنکے دل

شَتّٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ۝ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ

متفرق ہیں۔ یہ اِس لیے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو عقل نہیں رکھتے۔ اُن کی مثال اُن لوگوں کی سی

مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

ہے جو ابھی (ابھی) ان سے پہلے اپنے کیے کی سزا کا مزہ چکھ چکے ہیں۔ اور اُنکے لیے (آخرت میں بھی) دردناک

اَلِيْمٌ ۝ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا

عذاب ہے۔ (یا اُن (منافقوں) کی حالت شیطان کی سی ہے جس وقت اُس نے انسان سے کہا کہ کافر ہو جا تو جب

كَفَرَ قَالَ اِنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّنْكَ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

کافر ہو گیا تو یہ کہہ دیا کہ میں تجھ سے الگ ہوں میں تو تمام عالم کے پروردگار خدا سے ڈرتا ہوں۔

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ

پس نتیجہ اُن دونوں کا یہ ہوا کہ وہ دونوں جہنم میں جائیں گے (اور) دونوں ہمیشہ اُسی میں رہنے والے ہونگے۔ اور

جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ ع ٢/٥

نافرمانوں کا بدلہ ہے بھی یہی۔ اے ایمان لانیوالو! اللہ سے ڈرو

وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ

اور ہر شخص کو غور کرنا چاہیے کہ وہ کل (روز قیامت) کے واسطے کیا بھیجتا ہے۔ اور اللہ سے ڈرو۔ بیشک

اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

اللہ جو (جو) کچھ تم کرتے ہو اُس سے باخبر ہے۔ اور اُن لوگوں کے مانند نہ ہو جو

نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

اللہ کو بھول گئے پس اللہ نے بھی اُن کو اُنکا آپا بھلا دیا۔ وہی تو نافرمان ہیں۔

لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ

جہنم والے اور جنت والے برابر نہیں ہیں۔ جنت والے

الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝ لَوْ أَنزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ

(واقعی) کامیاب تو وہی ہیں۔ اگر ہم اِس قرآن کو کسی پہاڑ پر

عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ

اُتارتے تو تم اُسکو خوفِ خدا سے لرزتا اور پھٹتا دیکھ لیتے۔

وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝

اور یہ مثالیں ہم لوگ آدمیوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور و فکر کریں۔

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ

وہ اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ چھپی اور کھلی کا جاننے والا

وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي

وہی رحمٰن (اور) رحیم ہے۔ وہ اللہ وہی ہے جسکے سوا

لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ

کوئی معبود نہیں بادشاہ ہے۔ پاکیزہ ہے۔ صاحب سلامتی ہے۔ امان عطا فرمانیوالا۔

الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا

نگہبانی کرنیوالا۔ زبردست۔ حکم چلانیوالا (اور) حسبِ بڑائی ہے۔ جن جن چیزوں کو لوگ شریک قرار دیتے ہیں

يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ ۖ لَهُ

اُن سب سے اللہ کی ذات منزہ ہے۔ وہ اللہ بنانیوالا پیدا کرنیوالا (اور) صورت عطا فرمانیوالا ہے۔ کل

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ

اچھے اچھے نام اُسی کے ہیں۔ آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے اُسی کی تسبیح کرتا ہے۔

ع ٣ ٧ ٦ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

اور وہی زبردست (اور) حکمت والا ہے۔



سُورَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ آيَةً

بسم الله الرحمن الرحيم

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

يا أيها الذين آمنوا لا تتخذوا عدوي وعدوكم

اے ایمان لانیوالو! تم میرے دشمنوں کو اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ

أولياء تلقون إليهم بالمودة وقد كفروا بما

تم اُن سے محبت سے پیش آتے ہو حالانکہ جو حق تمہارے پاس آچکا ہے

جاءكم من الحق يخرجون الرسول وإياكم

وہ اُسکے قطعی منکر ہو چکے ہیں وہ رسول کو اور تم کو اسی بنا پر نکالتے ہیں کہ تم

أن تؤمنوا بالله ربكم إن كنتم خرجتم جهادا

اللہ اپنے پروردگار پر ایمان رکھتے ہو اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے کیلیے اور میری

في سبيلي وابتغاء مرضاتي تسرون إليهم بالمودة

خوشنودی حاصل کرنے کیلیے (اپنے گھروں سے) نکلے ہو (تو ایسا نہ کرو کہ) تم اُنہیں چپکے چپکے دوستی

وأنا أعلم بما أخفيتم وما أعلنتم ومن يفعله

کے پیغام دیتے ہو حالانکہ جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جسکا تم اظہار کرتے ہو میں اُس سے خوب واقف ہوں۔ اور

منكم فقد ضل سواء السبيل ١ إن يثقفوكم

تم میں سے جو ایسا کریگا وہ راہ راست سے قطعی بھٹکا ہوا ہے۔ اگر وہ تم کو پکڑ پائیں تو

يكونوا لكم أعداء ويبسطوا إليكم أيديهم و

تمہارے دشمن ہو جائیں اور اذیت رسانی کے لیے تمہاری طرف اپنے ہاتھ بڑھائیں اور

ألسنتهم بالسوء وودوا لو تكفرون ٢ لن تنفعكم

زباں درازی کریں۔ اور خواہش یہ کریں کہ کاش تم کافر ہو جاؤ۔ نہ تمہارا کنبہ رشتہ

ع ١٦ أرحامكم ولا أولادكم يوم القيامة يفصل

تمکو نفع پہنچائیگا اور نہ تمہارے بال بچے۔ قیامت کے دن وہ تمہارے مابین جدائی

بَيْنَكُمْ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ

فرما دیگا۔ اور جو کچھ بھی عمل تم کرتے ہو اللہ اُسکا دیکھنے والا ہے۔ تمہارے لیے ابراہیم اور اُن لوگوں (کی باتوں)

اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا

میں جو اُن کے ساتھ تھے اچھا نمونہ موجود ہے۔ جس وقت کہ اُنہوں نے اپنی قوم

لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

سے یہ کہا کہ ہم تم سے اور اُن چیزوں سے جنکی تم خدا کے سوا پرستش کرتے ہو یقیناً بیزار ہیں

كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ

ہم تم سے علٰحدہ ہو چکے اور جب تک تم

اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ

خدائے یکتا پر ایمان نہ لے آؤ ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان کھلم کھلا دشمنی اور عداوت

لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ

ظاہر ہو گئی مگر ابراہیم کا اپنے چچا سے یہ کہنا کہ میں تمہارے لیے بخشش کی دعا ضرور کرونگا پیروی کے قابل

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝

نہیں ہے (اسکے سوا) تمہارے لیے خدا کے حضور میں میرا کوئی اختیار نہیں ہے۔ اے ہمارے پروردگار ہم نے تجھ پر بھروسہ کیا اور ہم تیری طرف رجوع

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا

کی اور تیری ہی حضور میں بازگشت ہو گی۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو اُن لوگوں کے لیے جو کافر ہوچکے ہیں (ذریعہ)

رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ

آزمائش نہ بنا۔ اور ہمکو بخشدے۔ اے ہمارے پروردگار تو ضرور زبردست (اور) حکمت والا ہے۔ بیشک تمہارے لیے

فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ

اُن لوگوں (کی باتوں) میں اچھا نمونہ موجود ہے (مگر) اُس کے لیے جو اللہ کی اور قیامت کے دن کی امید رکھتا ہے

الْاٰخِرَ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝ ع

اور جو روگردانی کریگا تو اللہ بیشک ضرور بے پروا (اور) قابل تعریف ہے۔

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ

قریب ہے کہ اللہ تمہارے درمیان اور اُن لوگوں کے درمیان جن سے تم نے دشمنی کی ہے

مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

دوستی پیدا کردے۔ اور اللہ (ہر بات پر) قدرت رکھنے والا ہے۔ اور اللہ بڑا بخشنے والا اور بڑا رحم کرنیوالا ہے۔

لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِى الدِّيْنِ وَ

جو لوگ تم سے دین کے بارے میں نہیں لڑے اور اُنہوں نے تم کو تمہارے گھروں سے نہیں نکالا

لَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا

خدا تعالٰے تم کو اِس سے منع نہیں فرماتا کہ تم اُن سے نیکی کرو اور اُن کے ساتھ انصاف سے

اِلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝ اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ

پیش آؤ۔ یقیناً اللہ تعالٰے انصاف کرنیوالوں کو دوست رکھتا ہے۔ خدا تعالٰے تم کو صرف اُن لوگوں کے

عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِى الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ

دوست رکھنے سے منع کرتا ہے جو تم سے دین کے بارے میں لڑے اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا

وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ

اور تمہارے نکالنے والوں کے پشت پناہ بنے اب جو ایسوں کو دوست رکھے بس وہی تو

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا

نافرمان ہیں۔ اے ایمان لانیوالو! جب ایمان والی

جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ

عورتیں ہجرت کرکے تمہارے پاس آئیں تو اُن کا امتحان لے لو۔ اللہ تو اُن کے ایمان (کی حالت)

بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ

سے واقف ہی ہے۔ پس اگر تم بھی اُن کو صاحبِ ایمان سمجھ لو تو پھر اُن کو کافروں کی طرف

اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ

واپس نہ بھیجو۔ نہ تو یہی (ایمان والی عورتیں) اُنکے لیے حلال ہیں اور نہ وہی (کافر شوہر) اِن (ایمان دار

٭ جو وہ ایمان کا اقرار کرتی ہیں دل سے اُس اقرار کی موافقت کہاں تک ہے۔ ١٢

وَآتُوهُم مَّا أَنفَقُوا ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَن

عورتوں) کو حلال ہیں۔ ہاں جو کچھ وہ خرچ کر چکے ہوں تم اُنکو دیدو۔ اور اِس میں تم پر کوئی الزام نہیں

تَنكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۚ وَلَا تُمْسِكُوا

کہ تم اُن سے نکاح کرلو جبکہ تم اُنکے مہر دیدو۔ اور کافر عورتوں کو تم اپنے

بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَاسْأَلُوا مَا أَنفَقْتُمْ وَلْيَسْأَلُوا مَا أَنفَقُوا

نکاح میں نہ رکھو اور جو کچھ تم خرچ کرچکے ہو وہ (اُنسے) مانگ لو اور جو کچھ وہ خرچ کرچکے ہیں تم سے

ذَٰلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ ۖ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

مانگ لیں۔ خدا کا فیصلہ یہی ہے۔ وہ تمہارے مابین حکم دیتا ہے۔ اور اللہ صاحب علم و حکمت ہے۔

وَإِن فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ

اور اگر تمہاری عورتوں میں سے کوئی تمہارے ہاتھ سے نکل کر کافروں کی طرف چلی جائے پھر کفار کا

فَآتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُم مِّثْلَ مَا أَنفَقُوا ۚ

مال غنیمت تمہارے ہاتھ آئے تو جن لوگوں کی عورتیں چلی گئی ہوں انکو (مال غنیمت میں سے) اُتنا دیدو جتنا

وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنتُم بِهِ مُؤْمِنُونَ ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

وہ خرچ کرچکے ہوں۔ اور اُس اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔ اے نبی!

إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَىٰ أَن لَّا يُشْرِكْنَ

جب ایمان لانیوالی عورتیں تمہارے پاس اِس شرط پر تمہاری بیعت کرنے آئیں کہ نہ کسی چیز کو اللہ

بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ

کا شریک قرار دیں اور نہ چوری کریں اور نہ زنا کریں اور نہ اپنی اولاد کو

أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ

قتل کریں۔ اور نہ (اپنے شوہروں پر) اپنے ہاتھوں اور پیروں کے مابین کوئی بہتان باندھیں

وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ ۙ فَبَايِعْهُنَّ

(یعنی غیر کے بچے کو شوہر کا نہ قرار دیں) اور نہ کسی نیکی میں تمہاری نافرمانی کریں تو اُنکی بیعت قبول کرلو

ڈالو یہی تمہاری بیعت ہے ۱۲

وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

اور اُن کے بارے میں خدا سے مغفرت مانگو۔ بیشک اللہ بڑا بخشنے والا (اور) بڑا رحم کرنیوالا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ

اے ایمان لانیوالو! اُن لوگوں سے دوستی نہ کرو جن پر خدا نے اپنا غضب نازل کیا ہے

عَلَيْهِمْ قَدْ يَىِٕسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَىِٕسَ

اور وہ آخرت سے ایسے ہی مایوس ہیں جیسے کافر لوگ

الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ○

مُردوں (کے زندہ ہونے) سے۔

سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعَ عَشْرَةَ اٰيَةً



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اُسنے اللہ کی پاکی بیان کی اور وہی غالب (اور)

الْحَكِيْمُ ○ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا

حکمت والا ہے۔ اے ایمان لانیوالو! جو کرتے نہیں وہ منہ سے کہتے کیوں

تَفْعَلُوْنَ ○ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا

ہو؟ خدا کے نزدیک یہ بات حد سے زیادہ ناپسندیدہ ہے کہ منہ سے وہ کچھ کہو جو

تَفْعَلُوْنَ ○ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ

کرو نہیں۔ بیشک اللہ تو اُن لوگوں کو دوست رکھتا ہے جو اُس کی راہ میں (اس طرح

صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ○ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى

صف باندھکر لڑتے ہیں گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔ اور اُس وقت کو یاد کرو جبکہ موسیٰ نے اپنی قوم

لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ

سے کہا کہ اے میری قوم! تم مجھے کیوں ایذا پہنچاتے ہو حالانکہ تم یہ جانتے ہو کہ میں

رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ

تمہارے لیے خدا کا رسول ہوں۔ پھر جب اُنہوں نے کجی اختیار کی تو اللہ نے بھی اُنکے دلوں کو کج کر دیا

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ وَاِذْ قَالَ عِيْسَى

اور اللہ بدکار لوگوں کی راہبری نہیں فرماتا۔ اور (اُس وقت کو یاد کرو) جبکہ عیسےٰ ابن

ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ

مریمؑ نے یہ فرمایا کہ اے بنی اسرائیل! ضرور میں تم سب کی طرف خدا کا رسول ہوں

مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًاۢ

توریت کی جو مجھ سے پہلے سے ہے تصدیق کرنیوالا ہوں اور ایسے رسول کی خوشخبری

بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا

دینے والا ہوں جو میرے بعد آئیگا اُسکا نام احمدؐ ہوگا پھر جب وہ اُنکے پاس

جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَمَنْ

واضح دلیلیں لیکر آیا تو اُنہوں نے کہدیا کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔ اور اُس سے زیادہ

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى

ظالم اور کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے حالانکہ وہ اسلام کی طرف

الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

بلایا جاتا ہو اور اللہ نافرمان لوگوں کی راہبری نہیں فرماتا۔

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ مُتِمُّ

وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے مُنہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں حالانکہ اللہ اپنے نور کو

نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ

پورا کرنیوالا ہے گو کافروں کو بُرا لگے۔ وہ وہی تو ہے جسنے اپنے رسول کو ہدایت

بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ

اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اسکو تمام ادیان پر غالب کردے گو مشرکوں کو

الْمُشْرِكُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى ع ۱ ۹

برا لگے۔ اے ایمان لانیوالو! آیا میں تم کو ایسا سودا بتلاؤں جو

تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ

تمہیں دردناک عذاب سے بچالے؟ کہ اللہ پر اور اسکے رسول پر

رَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ

ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کرو۔

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ

اگر تم سمجھو تو یہ تمہارے لیے سب سے بہتر ہے۔ اللہ تمہاری خاطر سے تمہارے گناہ بخشدیگا

وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ

اور تم کو ایسی جنتوں میں داخل کریگا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور ان پاکیزہ مکانوں

طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ وَ

میں (پہنچائیگا) جو دوامی جنتوں میں ہیں۔ اور دوسری وہ چیز (عطا فرمائیگا) جسکو تم بہت ہی دوست رکھتے ہو۔

اُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ وَبَشِّرِ

یعنی اللہ کی طرف سے نصرت اور جلد آنیوالی فتح۔ اور مومنین کو خوشخبری

الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا

سنا دو۔ اے ایمان لانیوالو! تم اللہ کے مددگار بن جاؤ جیسے

قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ

عیسےٰ ابن مریم نے حواریوں سے فرمایا تھا کہ اللہ کے لیے میرے مددگار کون کون ہونگے؟

قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ

تو حواریوں نے جواب دیا تھا کہ اللہ کے مددگار ہم ہیں پس بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ تو ایمان لایا تھا

المنزل ۷

مطلب یہ ہے کہ ان مذکورہ نعمتوں کے علاوہ ایک نعمت اور بھی ہے جو تم کو بہت ہی پسند ہے۔ اور اس نعمت پسندیدہ کے ذکر میں ان اصحاب سستوں خدا پر ایک طعن بھی ہے جو آخرت کے مقابلہ میں

بَنِيٓ اِسۡرَآءِيۡلَ وَكَفَرَتۡ طَّآئِفَةٌ ۚ فَاَيَّدۡنَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

اور ایک کافر ہو گیا تھا۔ پھر ہم نے اُن لوگوں کی جو ایمان لائے تھے

عَلٰى عَدُوِّهِمۡ فَاَصۡبَحُوۡا ظٰهِرِيۡنَ ۝ ع ٢ / ١٥

اُنکے دشمنوں کے برخلاف تائید کی تھی تو وہ غالب رہے تھے۔

سُوۡرَةُ الۡجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ اِحۡدٰى عَشۡرَةَ اٰيَةً

اٰيَاتُهَا ١١ — رُكُوۡعَاتُهَا ٢ — كَلِمَاتُهَا ١٧٦ — حُرُوۡفُهَا ٧٤٧

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الۡاَرۡضِ الۡمَلِكِ

آسمانوں میں جو کچھ ہے اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اُس اللہ کی تسبیح کرتا رہتا ہے جو بادشاہ ہے

الۡقُدُّوۡسِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ۝ هُوَ الَّذِيۡ بَعَثَ فِي

پاک ہے زبردست ہے (اور) حکمت والا ہے۔ وہ وہی ہے جس نے مکے کے رہنے والوں میں

الۡاُمِّيّٖنَ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيۡهِمۡ

ایک رسول انہی میں سے مبعوث فرمایا جو اُنکو خدا کی آیتیں پڑھ پڑھ کے سناتا ہے اور اُن (کے ظاہر و باطن)

وَيُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ ۚ وَاِنۡ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ

کو پاک کرتا ہے اور اُنکو قرآن اور شریعت کی تعلیم دیتا ہے۔ گو اس سے پہلے وہ

لَفِيۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ۝ وَّاٰخَرِيۡنَ مِنۡهُمۡ لَمَّا يَلۡحَقُوۡا

کھلی گمراہی میں تھے۔ اور انہی میں سے دوسروں کے لیے بھی (مبعوث فرمایا ہے) جو

بِهِمۡ ۚ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝ ذٰلِكَ فَضۡلُ اللّٰهِ يُؤۡتِيۡهِ

ابھی اُن سے نہیں ملے ہیں۔ اور وہ زبردست (اور) حکمت والا ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہے کہ جسے چاہتا ہے

مَنۡ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ ۝ مَثَلُ الَّذِيۡنَ

عنایت فرماتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔ اُن لوگوں کی مثال جن پر

حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ

توریت (کے علم وعمل) کا بار ڈالا گیا تھا پھر اُنہوں نے اُسکا بار نہ اُٹھایا اُس گدھی کی سی مثال ہے جو کتابیں

اَسْفَارًا ۭ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ

اُٹھائے ہوئے ہو۔ اُن لوگوں کی حالت جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا ہو کیا ہی بری ہے

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور اللہ نافرمان لوگوں کی راہبری نہیں فرماتا۔ تم یہ کہدو کہ اے وہ لوگو! جو

هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَاۗءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ

یہودی ہو گئے ہو اگر تم یہ گمان کرتے ہو کہ تم ہی خدا کے دوست ہو نہ اور لوگ تو اگر تم

فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ

(اپنے اس گمان میں) سچے ہو تو موت کی آرزو کرو۔ اور جو اعمال اِنکے ہاتھ پہلے کر چکے

اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝

اُنکی وجہ سے یہ موت کی تمنا کبھی نہ کرینگے۔ اور اللہ ان ظالموں سے خوب واقف ہے۔

قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ

تم یہ کہدو کہ وہی موت جس سے تم بھاگتے ہو تم سے ضرور ملاقات کرنیوالی ہے

ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا

پھر تم کھلی اور چھپی کے جاننے والے کی حضور میں پیش کیے جاؤ گے پھر جو عمل تم کیا کرتے تھے

ع ١ ٨ ١١ كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ

اُس سے وہ تمکو آگاہ کر دیگا۔ اے ایمان لانیوالو! جب تمکو جمعہ کے دن نماز (جمعہ) کیلیے

لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا

پکارا جائے تو تم خدا کی یاد کی طرف دوڑ پڑو اور لین دین چھوڑ دو۔

الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ فَاِذَا

اگر تم علم رکھتے ہو تو یہ تمہارے لیے سب سے بہتر ہے۔ پھر جب

قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ

نماز ختم ہو جائے تو تم زمین میں پھیل جاؤ اور خدا کے فضل کے

فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

خواستگار ہو اور اللہ کو زیادہ یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوًا انْفَضُّوْا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ

اور اُنہوں نے جب کوئی سوداگری یا کھیل کود کی بات دیکھی تو (وہ نیت توڑ کر) اُسکی طرف دوڑ چلے گئے

قَآئِمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ

اور تم کو (نماز پڑھتے) کھڑا چھوڑ گئے تم یہ کہدو کہ جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ اس کھیل کود اور اس سوداگری سے

التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ ع ٢ ٣ / ١٢

بہت بہتر ہے۔ اور اللہ سب رزق دینے والوں سے بہتر (رزق دینے والا) ہے۔

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

آیاتہا ١١ — رکوعاتہا ٢ — کلماتہا ١٨٣ — حروفہا ٩٢١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ

جس وقت منافق تمہارے پاس آتے ہیں تو یہ کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ تم ضرور اللہ کے رسول ہو

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

اور اللہ بھی یہ جانتا ہے کہ تم بیشک اُسکے رسول ہو۔ اور اللہ یہ گواہی دیتا ہے کہ یہ منافق ضرور

لَكٰذِبُوْنَ ۝ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ

جھوٹے ہیں۔ انہوں نے اپنی (جھوٹی) قسموں کو سپر بنا لیا پس لوگوں کو راہ خدا سے

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ ذٰلِكَ

روکا۔ بیشک جو عمل یہ کرتے ہیں وہ بہت ہی برا ہے۔ یہ اس سبب

بِأَنَّهُمْ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا فَطُبِعَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ۝

کہ وہ ایمان لائے اور پھر کافر ہو گئے اب اُنکا اُنکے دلوں پر چھاپا لگا دیا گیا تو وہ کچھ بھی نہیں سمجھتے۔

وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ ۖ وَإِنْ يَقُولُوا تَسْمَعْ

اور جب تم اُنکو دیکھو تو اُنکا ڈیل ڈول تمکو اچھا معلوم ہو گا۔ اور اگر وہ باتیں کریں تو تم اُنکی باتیں

لِقَوْلِهِمْ ۖ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُسَنَّدَةٌ ۖ يَحْسَبُونَ كُلَّ صَيْحَةٍ

سُنو گے۔ (مگر یہ علم و عقل سے ایسی خالی ہیں) گویا وہ لکڑیاں ہیں جنکو دیوار کے سہارے کھڑا کر دیا ہو۔ ہر چیخ کو یہ

عَلَيْهِمْ ۚ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۚ قَاتَلَهُمُ اللَّهُ ۖ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ۝

سمجھتے ہیں کہ اُنہی پر پڑی ہے۔ وہ دشمن ہیں سو اُنسے بچتے رہو۔ خدا اُنکو غارت کرے۔ کدھر بہکے جاتے ہیں؟

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ لَوَّوْا

جس وقت اُن سے یہ کہا جاتا ہے کہ آؤ رسولِ خدا تمہارے لیے دعائے مغفرت کریں تو وہ اپنے سروں کو

رُءُوسَهُمْ وَرَأَيْتَهُمْ يَصُدُّونَ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ۝

پھرا لیتے ہیں اور تم اُنکو دیکھو گے کہ وہ متکبرانہ انداز سے منہ بھی پھرا لیتے ہیں۔

سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ

اُنکے لیے برابر ہے خواہ تم اُنکے حق میں دعائے مغفرت مانگو یا اُنکے حق میں دعائے مغفرت نہ مانگو

لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝

اللہ اُنکو ہرگز نہ بخشیگا۔ بیشک اللہ بدکار لوگوں کی راہبری نہیں فرماتا۔

هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا عَلَىٰ مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ

یہ وہی تو ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ رسولِ خدا کے پاس جو لوگ ہیں اُنپر اپنا پیسہ خرچ نہ کرو

حَتَّىٰ يَنْفَضُّوا ۗ وَلِلَّهِ خَزَائِنُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَٰكِنَّ

تاکہ وہ بھاگ جائیں۔ حالانکہ آسمانوں کے اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے ہیں لیکن

الْمُنَافِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ ۝ يَقُولُونَ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى

منافق (اتنا بھی) نہیں سمجھتے۔ وہ یہ کہتے ہیں کہ اگر ہم مدینہ پلٹ کر گئے تو

مُسْتَكْبِرُونَ ۝ اسکے بعد چونکہ خدا اینکا انجام کی حالت سے واقف ہو اُس کا اظہار یوں فرماتا ہے سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ

الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ ۚ وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَ

جو زیادہ عزت دار ہے وہ مدینہ سے زیادہ ذلیل کو ضرور بالضرور نکال دیگا۔ حالانکہ حقیقی عزت اللہ

ع ۱ ۸ ۱۳ لِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝

کی ہے اور اُسکے رسولؐ کی اور مومنین کی۔ لیکن منافق (اتنا بھی) نہیں جانتے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ

اے ایمان لانیوالو! تم کو تمہارے مال خدا کی یاد سے غافل نہ کرنے پائیں اور نہ

عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝

تمہاری اولاد۔ اور جو ایسا کرینگے وہی تو نقصان اُٹھانیوالے ہیں۔

وَأَنْفِقُوا مِنْ مَا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ

اور جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے اُس میں سے کچھ (ہماری راہ میں) خرچ کرو قبل اسکے کہ تم میں سے کسی کو موت

الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ

آجائے پھر وہ یہ عرض کرے کہ اے میرے پروردگار! تو نے مجھے تھوڑی سی مہلت اور کیوں نہ دی کہ میں

فَأَصَّدَّقَ وَأَكُنْ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ وَلَنْ يُؤَخِّرَ اللَّهُ

تصدق کرتا اور میں نیک بندوں میں سے ہوجاتا۔ اور اللہ تعالے کسی نفس کو جبکہ اُسکی

ع ۲ ۳ ۱۴ نَفْسًا إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

اجل آجائیگی ہرگز مہلت نہ دیگا۔ اور اللہ جو کچھ تم کرتے ہو اُس سے خبردار ہے۔



سورۃ التغابن مکیۃ وھی ثمان عشرۃ اٰیۃ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

آسمانوں میں جو چیز ہے وہ اور زمین میں جو چیز ہے وہ اللہ کی تسبیح کرتی ہے سلطنت اُسی کی ہے اور ہر طرح کی

تقدیم و تاخیر نہیں فرماتا ۱۲

الحمد وهو على كل شيء قدير ۝ هو الذي خلقكم فمنكم

تعریف اُسی کو (زیبا) ہے اور وہی ہر چیز پر (پوری پوری) قدرت رکھنے والا ہے۔ وہ وہی ہے جس نے تمکو پیدا کیا تم میں سے کوئی تو

كافر ومنكم مؤمن والله بما تعملون بصير ۝ خلق

کافر ہے اور تم میں سے کوئی مومن ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُسکا دیکھنے والا ہے۔ اُس نے آسمانوں

السموت والارض بالحق وصوركم فاحسن صوركم

کو اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے اور تمکو صورت عطا فرمائی ہے تو تمہاری صورتیں اچھی بنا دی ہیں

واليه المصير ۝ يعلم ما في السموت والارض ويعلم

اور بازگشت اُسی کی حضور میں ہونیوالی ہے۔ وہ آسمانوں میں جو کچھ ہے اُسکو بھی جانتا ہے اور زمین میں جو کچھ ہے اُسکو بھی۔ اور

ما تسرون وما تعلنون والله عليم بذات الصدور ۝

جو کچھ تم چھپاتے ہو اُسکو بھی جانتا ہے اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اُسکو بھی۔ اور اللہ دلوں کے حالات سے آگاہ ہے

الم يأتكم نبؤا الذين كفروا من قبل فذاقوا وبال امرهم

کیا تمہارے پاس اُن لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو پہلے سے کافر ہوئے تھے۔ کہ اُنہوں نے اپنی کرنی کی سزا کا مزہ (یہاں)

ولهم عذاب اليم ۝ ذلك بانه كانت تأتيهم رسلهم

بھی چکھا اور (وہاں بھی) اُنکے لیے دردناک عذاب ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ اُنکے رسول اُنکے پاس کھلی دلیلیں لیکر

بالبينت فقالوا ابشر يهدوننا فكفروا وتولوا واستغنى

آتے تھے تو وہ یہ کہتے تھے کیا آدمی ہم کو ہدایت کرینگے؟ پس اُنہوں نے انکار کیا اور روگرداں ہوئے اور

الله والله غني حميد ۝ زعم الذين كفروا ان لن يبعثوا

اللہ نے بھی اُنکی پروا نہ کی۔ اور اللہ بے پروا (اور) قابل تعریف ہے۔ جو لوگ کافر ہو گئے ہیں اُنہوں نے یہ گمان کیا ہے کہ وہ

قل بلى وربي لتبعثن ثم لتنبؤن بما عملتم وذلك على الله

ہرگز زندہ نہ کیے جائینگے تم کہدو کہ میرے رب کی قسم تم ضرور زندہ کیے جاؤگے پھر جو کچھ تم کرتے ہو اُسکی بابت ضرور تمکو آگاہ کیا جائیگا۔ اور یہ

يسير ۝ فامنوا بالله ورسوله والنور الذي انزلنا والله

بات خدا کے لیے آسان ہے۔ پھر اللہ پر اور اُسکے رسول پر اور اُس نور پر جسکو ہم نے نازل کیا ہے ایمان لاؤ۔ اور اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ

جو کچھ تم کرتے ہو اُس سے آگاہ ہے جب وہ قیامت کے دن تمکو جمع کریگا یہی تو ہار جیت کا دن

التَّغَابُنِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ

ہے اور جو اللہ پر ایمان لائیگا اور نیک عمل کریگا تو اللہ اُسکی بدیوں کو اُس سے

وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ

دور کردیگا اور اُسکو ایسی جنتوں میں داخل کریگا جنکے نیچے ندیاں بہتی ہیں اُن میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہینگے

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ

یہی بڑی کامیابی ہے۔ اور جو لوگ کافر ہوئے اور اُنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا جہنم والے

اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ ع مَآ اَصَابَ

وہی ہیں جس میں وہ ہمیشہ (ہمیشہ) رہینگے۔ اور وہ بہت بُری بازگشت ہے بغیر حکم خدا کے

مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ۭ

کوئی تکلیف نہیں پہنچتی۔ اور جو اللہ پر ایمان لائیگا اللہ اُسکے دل کو ہدایت کردیگا۔

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ

اور اللہ ہر چیز کا (پورا پورا) جاننے والا ہے۔ اور تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو۔

فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰي رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

پھر اگر تم روگرداں ہوجاؤگے تو ہمارے رسول پر تو صرف پیغام کا کھولکر پہنچا دینا واجب ہے۔ خدا وہی ہے جسکے سوا

اِلَّا هُوَ ۭ وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور کوئی معبود نہیں۔ اور مومنوں کو لازم ہے کہ خدا ہی پر توکل رکھیں۔ اے ایمان لانیوالو!

اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ

یقیناً تمہاری بیبیوں اور تمہاری اولاد میں سے بعض بعض ضرور تمہارے دشمن ہیں پس اُنسے بچے رہو

وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

اور اگر تم معاف کردوگے اور درگزر کروگے اور بخشدوگے تو بیشک اللہ بڑا بخشنے والا (اور) بڑا رحم کرنیوالا ہے

لاطلیا تو ایسے شخص کو حکم دیا کہ اُنکے ساتھ نیکی کرے اور صلۂ رحم کو کام میں لائے۔ چنانچہ فرمایا کہ وان تعفوا وتصفحوا وتغفروا فان اللہ غفور رحیم

إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَاللَّهُ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ○

سوائے اسکے نہیں کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد (تمہاری) آزمائش ہیں اور اللہ جو ہے اسکے پاس بہت بڑا اجر ہے

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنفِقُوا

پس جہاں تک تم سے بن پڑے اللہ سے ڈرو اور (اسکی نصیحت) سنو اور (اسکے احکام) مانو اور اپنی ذات کی بہتری کی

خَيْرًا لِّأَنفُسِكُمْ ۗ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

(اسکی راہ میں) مال خرچ کرو۔ اور جو شخص اپنے نفس کی کنجوسی سے بچالیا گیا پس وہی تو (پوری پوری) فلاح

الْمُفْلِحُونَ ○ إِن تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعِفْهُ لَكُمْ وَ

پانیوالے ہیں۔ اگر تم اللہ کو قرض حسنہ دوگے تو وہ اسکو تمہارے لیے دو چند کردیگا اور

يَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ○ عَالِمُ الْغَيْبِ

تمہارے گناہ بخشدیگا۔ اور اللہ بڑا قدردان (اور) بڑا بردبار ہے۔ کھلی اور چھپی کا

وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○ ع ۲ ۱۸ ۱۲

جاننے والا زبردست (اور) صاحب حکمت ہے۔

سورۃ الطلاق مدنیۃ وھی اثنتا عشرۃ آیۃ

آیاتہا ۱۲ رکوعاتہا ۲ کلماتہا ۲۹۸ حروفہا ۱۲۳۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○

رحمن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَ

اے نبی جب تم عورتوں کو طلاق دو تو انکے عدہ کے (یعنی حیض سے پاک ہونیکے) وقت طلاق دو

أَحْصُوا الْعِدَّةَ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ ۖ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِن

اور عدے کا شمار رکھو۔ اور اللہ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہو۔ نہ تم انکو انکے گھروں سے

بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَن يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَ

نکالو اور نہ وہ خود نکلیں سوائے اسکے کہ انہوں نے کوئی کھلی بے حیائی کی ہو۔ اور یہ خدا کی

ع برنا بھی۔ لہٰذا اگر مطلقہ عورت جسکو طلاق بائن نہ دی گئی ہو اور وہ امور مندرجہ بالا میں سے کسی کی مرتکب ہو تو شوہر کو جائز ہے کہ قبل عدہ پورا ہونیکے اسکو اپنے گھر سے نکالدے ۱۲

تِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ

(مقرر کردہ) حدیں ہیں۔ اور جو خدا کی (مقرر کردہ) حدوں سے تجاوز کرے گا تو اُسی نے اپنے آپ پر یقیناً ظلم کیا

لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ۝ فَاِذَا بَلَغْنَ

کوئی نفس نہیں جانتا کہ اِس (قضیہ) کے بعد شاید خدا کوئی بات پیدا کر دے (اور ملاپ ہو جائے) پھر جب وہ

اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّ

اپنی مدت پوری کر چکیں تو یا تم انہیں حسن سلوک کے ساتھ روک لو یا انہیں معقول طریقے سے رخصت کر دو اور

اَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ

(بوقت طلاق) اپنے میں سے دو عادل گواہ کر لو اور (اے گواہو!) اللہ کے لیے ٹھیک ٹھیک گواہی دینا اِن کلام

يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۬ؕ وَمَنْ

اُسکو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو۔ اور جو شخص

يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا

اللہ سے ڈریگا خدا تعالیٰ اُسکے لیے کوئی راہ پیدا کر دیگا۔ اور اُس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچائیگا جہاں سے

يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ

اُسکو گمان بھی نہ ہو۔ اور جو اللہ پر بھروسہ کریگا تو اللہ ہی اُس کے لیے کافی ہے۔ بیشک اللہ اپنے کام کو پورا

اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝ وَالّٰٓـِٔيْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ

کرنیوالا ہے۔ یقیناً اللہ نے ہر چیز کیلئے ایک اندازہ مقرر فرما دیا ہے۔ اور تمہاری عورتوں میں سے جو حیض سے مایوس

مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ وَّالّٰٓـِٔيْ

ہو چکی ہوں اگر تم کو (اُنکے بارے میں) شک ہو تو اُنکا عدہ تین مہینے ہے اور ایسا ہی اُنکا جن کو

لَمْ يَحِضْنَ ؕ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ

(ابتک) حیض آیا ہی نہیں۔ اور حمل والیوں کا عدہ یہ ہے کہ اُن کا وضع حمل ہو جائے

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ

اور جو اللہ سے ڈریگا تو اللہ تعالےٰ اُس کے لیے اُسکے معاملے میں آسانی پیدا کر دیگا۔ یہ اللہ کا حکم ہے

أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمْ ۚ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُعْظِمْ

جو اُسنے تمہاری طرف اُتارا ہے۔ اور جو اللہ سے ڈریگا اللہ اُسکی بدیاں اُس سے دور کر دیگا اور اُسکے لیے اجر

لَهُ أَجْرًا ۝ أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِنْ

کو بڑھا دیگا۔ مطلقہ عورتوں کو حتے الامکان وہیں رکھو جہاں تم رہتے ہو

وُجْدِكُمْ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ ۚ وَإِنْ كُنَّ

اور تنگ کرنیکی غرض سے اُنہیں تکلیف نہ پہنچاؤ۔ اور اگر وہ

أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّىٰ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَإِنْ

حاملہ ہوں تو جب تک اُنکا وضع حمل نہو جائے اُنہیں خرچ دیتے رہو۔ پھر اگر

أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۖ وَأْتَمِرُوا بَيْنَكُمْ

وہ تمہارے لیے دودھ پلائیں تو اُنکی اجرت اُنکو دیتے رہو۔ اور آپس میں حسنِ سلوک سے

بِمَعْرُوفٍ ۖ وَإِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرَىٰ ۝ لِيُنْفِقْ

معاملہ کرو۔ اور طرفین سے تم میں کشمکش ہو تو مرد کی خاطر (بچہ کو) کوئی اور عورت دودھ پلائیگی۔ تاکہ مقدور والا

ذُو سَعَةٍ مِنْ سَعَتِهِ ۖ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ

اپنی مقدور بھر خرچ کرے۔ اور جس کی روزی تنگ ہو تو اُسکو لازم ہے کہ اللہ نے جو کچھ اُسے دیا ہے

مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ ۚ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا ۚ سَيَجْعَلُ

اُسی کے مطابق خرچ کرے۔ اور اللہ کسی نفس کو تکلیف نہیں دیتا مگر اُتنی ہی جتنا کہ اُسکو عطا فرمایا ہے۔ عنقریب

اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ۝ وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ ع ١ ١٧

اللہ تعالیٰ تنگی کے بعد فراخی عطا فرمائیگا۔ اور کتنی ہی بستیوں نے اپنے پروردگار اور اُسکے رسولوں کے حکم

رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا شَدِيدًا وَعَذَّبْنَاهَا

سے سرتابی کی پھر ہم نے بھی بڑی سختی سے اُنکا امتحان لیا اور ہمنے عذاب بھی اُنکو انوکھا

عَذَابًا نُكْرًا ۝ فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا

عذاب دیا۔ پھر اُنہوں نے اپنے کیے کی سزا کا مزہ چکھا اور اُنکے معاملے کا انجام نقصان ہی نقصان

خُسْرًا ۝ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

ہوا۔ اللہ نے اُنکے لیے سخت عذاب تیار فرمایا ہے پس اے صاحبانِ عقل جو

يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۚۖ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝

ایمان لا چکے ہو اللہ سے ڈرتے رہو۔ یقیناً اللہ نے تمہاری طرف ذکر کو رسول بنا کر

رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ

بھیجا ہے جو تم کو خدا کی کھلی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے تاکہ اُن لوگوں کو جو ایمان

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَ

لائے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں (کفر کی) تاریکیوں سے (ایمان کی) روشنی کی طرف نکال لائے۔ اور

مَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

جو شخص اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے اللہ تعالےٰ اُسکو ایسی جنتوں میں داخل کریگا

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ

جنکے نیچے نہریں بہتی ہونگی وہ ہمیشہ ہمیشہ اُنہی میں رہنے والے ہونگے۔ یقیناً اللہ نے ایسے شخص کے لیے

لَهٗ رِزْقًا ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ

اچھا رزق مہیا فرمایا ہے۔ اللہ وہی ہے جس نے سات آسمانوں کو پیدا کیا ہے اور اُنہی کے

الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۭ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ

برابر زمینوں کو۔ حکم خدا اُنہی میں سے ہو کر نازل ہوتا ہے۔

لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ڏ وَّاَنَّ اللّٰهَ

تاکہ تم یہ جان لو کہ اللہ ہر چیز پر (پوری پوری) قدرت رکھنے والا ہے اور یہ کہ اللہ تعالےٰ نے

ع ٢ ٥ ١٨ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝

(اپنے) علم سے ہر چیز کا ضرور احاطہ کرلیا ہے۔

آیاتہا ١٢ — رکوعاتہا ٢ — کلماتہا ٢٥٣ — حروفہا ١١٢٤

سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ اِثْنَتَا عَشْرَةَ اٰيَةً

آسمانوں اور زمینوں میں ہوتا ہوا اُتر کر اُس کے پاس پہنچتا ہے۔ (اس پوری حدیث کے لیے دیکھو صفحہ ٨٣١ - نوٹ نمبر ٢) ١٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○

رحمن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ

اے نبیؐ! جو کچھ اللہ نے تمہارے لیے حلال قرار دیا ہے تم اُسکو کیوں حرام کرتے ہو؟ کیا تم اپنی بیبیوں کی خوشنودی

أَزْوَاجِكَ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ○ قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ

چاہتے ہو؟ اور اللہ بڑا بخشنے والا (اور) بڑا رحم کرنیوالا ہے۔ خدا تعالیٰ نے تمہارے لیے (کفارہ دیکر) تمہاری

تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ○

قسموں کا توڑ دینا مقرر فرما دیا ہے۔ اور اللہ تمہارا مالک ہے۔ اور وہ بڑا جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔

وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَىٰ بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا فَلَمَّا نَبَّأَتْ

اور جس وقت نبیؐ نے اپنی کسی زوجہ سے ایک بات بطور راز کے کہی اور اُس نے اُس راز سے کسی اور کو آگاہ

بِهِ وَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهُ وَأَعْرَضَ عَنْ

کر دیا اور اللہ نے اپنی نبیؐ پر یہ معاملہ کھولدیا تو نبیؐ نے کچھ حصہ تو اُسکا جتلایا اور کچھ حصہ سے چشم پوشی کی۔

بَعْضٍ فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِ قَالَتْ مَنْ أَنْبَأَكَ هَٰذَا قَالَ

پھر جس وقت نبیؐ نے اُس (عورت) کو اِس سے مطلع کیا تو وہ کہنے لگی کہ آپکو اس کی خبر کس نے دی؟ فرمایا

نَبَّأَنِيَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ○ إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ

مجھکو بڑے جاننے والے (اور) بڑے خبردار نے خبر دی۔ اگر تم دونو خدا کی حضور میں توبہ کرلو (تو بہتر ہے) پس تم دونوں کے دل

قُلُوبُكُمَا وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ

حق سے منحرف ہو گئے ہیں۔ اور اگر تم دونو ہمارے رسولؐ کے برخلاف ایک دوسرے کی پشت و پناہ ہو تو

وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ

اللہ اور جبرئیلؑ اور صالح المؤمنین اسکے مددگار ہیں۔ اور بعد اسکے کل فرشتے اُس کی

ذَٰلِكَ ظَهِيرٌ ○ عَسَىٰ رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ

پشتی پر ہیں۔ اگر وہ تم کو طلاق دیدے تو قریب ہے کہ اُسکا پروردگار بدلے میں اُسکو

اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ

ایسی ازواج دیدے جو تم سے بہتر ہوں فرمانبرداری کرنیوالیاں۔ ایمان والیاں۔ اطاعت کرنیوالیاں

تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ۝ يٰٓاَيُّهَا

توبہ کرنیوالیاں عبادت کرنیوالیاں روزہ رکھنےوالیاں شوہر دیدہ اور کنواریاں۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا

ایمان لانیوالو! اپنے آپ کو اور اپنے بال بچوں کو اُس آگ سے بچاؤ جسکا ایندھن

النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ

آدمی ہیں اور پتھر اُس پر نہایت تند خو اور سخت مزاج فرشتے مقرر ہیں جو خدا تعالےٰ کی

اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

کسی بات میں جسکا وہ اُنکو حکم دیتا ہے نافرمانی نہیں کرتے اور جس بات کا اُنکو حکم دیا جاتا ہے وہی بجالاتے ہیں۔ اے

كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ

وہ لوگو جو کافر ہوگئے ہو آج کے دن تم کوئی عذر نہ کرو سوا اسکے نہیں کہ جو عمل تم کیا کرتے تھے اُسی کا بدلہ

ع ١ ١٩ تَعْمَلُوْنَ ۝ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً

دیا جاتا ہے۔ اے ایمان لانیوالو! خدا کی حضور میں اثر پذیر توبہ کرو

نَّصُوْحًا ۭ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ

قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تم سے تمہاری برائیوں کو دور کردے

وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي

اور تم کو (اُس دن) ایسی جنتوں میں داخل کرے جنکے نیچے ندیاں بہتی ہونگی (اُس دن) جس دن خدا تعالےٰ

اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ

نبی کو اور اُن لوگوں کو جو اُنکے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہ کریگا۔ اُنکا نور اُن کے سامنے اور اُنکے

اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا

داہنی ہاتھ چلتا ہوگا اور وہ یہ کہتے ہونگے کہ اے ہمارے پروردگار! تو ہماری نور کو ہمارے لئے پورا کردے

وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ

اور ہمارے گناہ بخشدے۔ بیشک تو ہر چیز پر (پوری پوری) قدرت رکھنے والا ہے۔ اے نبی کم

جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَاْوٰىهُمْ

کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو اور اُن پر سختی کرو۔ اور اُنکا ٹھکانا

جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ

جہنم ہے۔ اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ اللہ نے اُن لوگوں کے لیے جو کافر ہو گئے ہیں

كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ۚ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ

نوحؑ کی زوجہ کی اور لوطؑ کی زوجہ کی مثل بیان کی ہے کہ یہ دونوں ہمارے بندوں میں کو دو

مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ

نیک بندوں کی ماتحت تھیں پھر ان دونوں نے اُن دونوں کے حق میں خیانت کی پس وہ دونوں خدا کے عذاب

اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝ وَضَرَبَ

بچا نہیں ان دونوں کو کچھ بھی کام نہ آئے اور ان دونوں سے یہ کہا جائیگا کہ تم بھی جانیوالوں کے ساتھ ساتھ جہنم میں چلی جاؤ۔ اور اللہ

اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ

نے اُن لوگوں کیلیے جو ایمان لائے ہیں فرعون کی زوجہ کی مثل بیان کی ہے کہ جس وقت اُسنے یہ عرض کی کہ

رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ

اے میرے پروردگار میرے لیے اپنے پاس جنت میں ایک مکان بنا دے اور مجھ کو فرعون سے اور اُسکی بدکاری سے

وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ

نجات دے اور مجھے ان نافرمان لوگوں کے ہاتھ سے چھٹکارا دے۔ اور عمران کی بیٹی مریم کی (مثل بیان کی ہے)

عِمْرٰنَ الَّتِيْۤ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَ

جس نے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی تھی پھر ہمنے اُس میں اپنی (پیدا کی ہوئی) روح پھونکدی تھی اور وہ اپنے

صَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۝

پروردگار کے کلمات کی اور اُسکی کتابوں کی تصدیق کیا کرتی تھی اور وہ اطاعت گزاروں میں سے تھی۔